ایامِ قربانی

قربانی کے تین دن ہیں ، جیساکہ :

۱۔۔۔۔۔۔سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

النّحر ثلاثة أيام۔ یعنی: ''قربانی تین دن ہے ۔''

(أحکام القرآن للطحاوی : ۲/ ۲۰۵، وسندہ صحیح)

۲۔۔۔۔۔۔سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں :

النّحر يومان بعد النحر وأفضلها يوم النّحر۔

''دسویں ذوالحجہ کے بعد قربانی کے دو دن ہیں ، دسویں ذوالحجہ کو قربانی کرنا افضل ہے ۔''

(أحکام القرآن للطحاوی : ۲/ ۲۰۵، وسندہ حسن)

۳۔۔۔۔۔۔سیدنا ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ قربانی دسویں ذوالحجہ کے بعد دو دن

ہے ۔

(مؤطا امام مالک :؟؟ وسندہ صحیح)

٤۔۔۔۔۔۔سیدنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

الأضحیٰ يوم النّحر ويومان بعده۔

''قربانی دسویں ذوالحجہ اور اس کے بعد دو دن ہے۔''

(السنن الکبری للبیہقی: ۹/ ۲۹۷، المحلی لابن حزم: ۷/ ۳۷۷، وسندہ صحیح)

۵۔۔۔۔۔۔سلیمان بن موسیٰ الاشدق تابعی نے کہا کہ قربانی کے تین دن ہیں، تو امام مکحول تابعی کہنے لگے، انہوں نے سچ کہا ہے۔(السنن الکبری للبیہقی: ۹/ ۲۹۷، وسندہ حسن)

فائدہ:

یاد رہے کہ مسند احمد وغیرہ میں موجود یہ حدیث:

کل أیّام التّشریق ذبحٌ۔

''ایامِ تشریق (۱۳،۱۲،۱۱ذوالحجہ) سارے کے سارے قربانی کے دن ہیں۔''

انقطاع کی وجہ سے ضعیف ہے۔